

- ۱۔ میں نے ایک پورا دن —
- ۲۔ اس نے میرے —
- ۳۔ وہ ایسی تک —
- ۴۔ چاند نکلنے کے بعد —
- ۵۔ ایک ہویجی اکٹھر —
- ۶۔ ان کے درمیان بروز —
- ۷۔ اس تکرارے قنگ اکٹھر —
- ۸۔ رشتہ داروں کے ساتھ —
- ۹۔ میرے سکول میں —
- ۱۰۔ سیر کو جاتے جاتے —
- ۱۱۔ کالج میں داخل یوں بسی —
- ۱۲۔ صیح کے وقت —
- ۱۳۔ قشہای کے لمحات —
- ۱۴۔ موجودہ دور میں —
- ۱۵۔ ایسے حالات تو —
- ۱۶۔ کھرپتاں میں —
- ۱۷۔ زندگی کی ہوڑ میں —
- ۱۸۔ کاروبار یعنی کے بھائی —
- ۱۹۔ راہ چلتے تو گوں پر —
- ۲۰۔ جب ڈر لگے تو —
- ۲۱۔ کام کرتے کرتے —
- ۲۲۔ وہ اپنی امی سے —
- ۲۳۔ اس نے پریشانی کی —
- ۲۴۔ جب وہ اداس —
- ۲۵۔ میرے بس میں یوں تو —

۱۔ جدی میں اگر ۔  
 ۲۔ پری کوشش کے باوجود  
 ۳۔ سوت کی سڑا ۔ ۔  
 ۴۔ سعاف مانگ کر  
 ۵۔ پزاروں خواہشات ۔  
 ۶۔ سیف بنتے کے بیے ۔

۷۔ روشن مستقبل کی خالہ  
 ۸۔ اشہم بنا کر  
 ۹۔ زندگی کے ختم ۔  
 ۱۰۔ دش کے ساتھ دستی  
 ۱۱۔ اشدار کرتے کرتے ۔  
 ۱۲۔ مشکل اوقات میں ۔  
 ۱۳۔ ملاقات کے بیے ۔  
 ۱۴۔ ملاقات آدمانے کے بیے ۔  
 ۱۵۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر  
 ۱۶۔ کامیاب ہوئے پر  
 ۱۷۔ بعض اوقات انسان ۔  
 ۱۸۔ خوشی کے لمحوں میں ۔  
 ۱۹۔ عورتوں کو چاہئے کر

۱- ہگریں افسوس زنا تو  
۲- اکثر خواتین  
۳- اس کی عادت پس کر  
۴- بیش کے سوکھ میں  
۵- پروردہ رات کے وقت  
۶- سلسلہ قمر

۷- نظر نداز کرنا ...  
۸- دھوکہ دینے کے لیے ...  
۹- تقدیم کی حاضر ...  
۱۰- آجیکل کے لڑکے ...  
۱۱- سداشی حادث ...  
۱۲- گیئنڈک زندگ ...  
۱۳- سپارہ کر ...  
۱۴- پہنچاہ تو میں ...  
۱۵- آسان کام کر ...  
۱۶- سرچھ کو خیانت جان کر  
۱۷- زیادہ ترمیم و روتی

- 1 - اس کے استاد نے
- 2 - سہنائی سے حنگ آکر
- 3 - اس کی نرم دلی سے فائدہ اٹھا کر
- 4 - سچ بولتے ہوتے
- 5 - آجھل سچ

- 11 - رسم حاصل
- 12 - پاپ کے رویے
- 13 - اس نے بڑے
- 14 - میری مشکل کا
- 15 - وہ چاہتا ہے کہ
- 16 - اس کے بیٹھنے نے
- 17 - اپنی عورت بھانے کی خاطر
- 18 - وہ روزہ روزہ دار ہے لیکن کبھی
- 19 - نہ کوں کو استاد نے
- 20 - خوشی کے مارے اس نے
- 21 - میری تھاکری کی وجہ
- 22 - راستے میں چلتے ہوتے
- 23 - بیار کرنا بھی
- 24 - بھگے بھاں آتے ہوتے
- 25 - اکثر دوست
- 26 - ایسی حالت میں

اس نے بینی زندگی  
بے چینی کی حالت میں  
شدی گروائی کے لئے  
عورتوں کی بحوم میں  
شم کے مارے  
ایسے جوں کا خیال تھے ہیں  
کام کرتے وقت  
ترکوں کے ساتھ  
صفائی کی خاطر  
میری ہاں تے  
بچہن میں اس نے  
ایسی بات منوائی کے لئے  
جو تیس بارش شروع ہوئی  
رات کی تاریکی میں  
زندگی بھر اس تے  
میرے کھر والے  
اس کا جواب من کر  
ناکامی کے پاد  
دشمن کو دیکھ کر  
ایسے دوست کے ساتھ  
افسر بنتے کے لئے  
وہ بورڈا ہو گیا تیکھن  
تباہی میں  
خسے کے مارے  
ایسے حالات میں

اس کی امید کے خلاف  
خوابشوں کے بجوم میں  
تکمیلی غلب آئی تو  
اس نے کھپرا کر  
میرے لئے اس نے  
مکان پتائے کے لئے اس نے  
ابھو وہ بھی بی تھا  
ایک دن اس نے خلطی سے  
اکھڑ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ  
سوئے سے بھلے وہ اکھڑ  
اس کے آئے سے  
میری میں نے  
جب رور تھے چلا تو  
تندگی بھر وہ اس کو شک میں دبای  
شادی شدہ ہوتے کے باوجود  
شام کے وقت  
کام سے خارج ہو کر  
موسم بدلنے بی  
اندھیری رات میں اس نے  
میں جلدی پہچان لگا کہ وہ  
اس نے ایک بی وار میں  
اس کے حوصلہ بارنے کی وجہ  
دیر سے آئے کی وجہ سے  
جب کام چل تکلا تو  
باغ میں سیر کرتے ہوئے

کبھی کبھی ہوں لگتا ہے جو سے  
جو انہوں نے ایک بھی دن میں  
میرے تمام دوست  
اس کا منصوبہ تھا  
مجھے اکثر یاد آتا ہے کہ  
ملک کی خدمت کے لئے  
اس نے صبر تو کیا لیکن  
مجھے نکر ہے کہ  
لوگوں کے سامنے آئے ہیں اس نے  
ملاzar بنتے ہیں لئے وہ  
اپنی انفرادیت ہر قرار رکھنے کے لئے  
افراتقری میں اس نے  
امیر لوگوں کے ساتھ  
اس کا دل گھبرا ریا تھا  
موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے  
میں اس لئے خوش ہوں گہ  
اس نے وعدہ تو کر لیا  
اپنے جذبہ کو ثابت کرنے کے لئے اس نے  
محض وقوف میں وجوہ سے اس نے  
منزل پاتے ہیں لئے  
سخت بیماری کی حالت میں اس نے  
اس نے اپنے دوست کو تر خوب دی کہ  
میں جاننا چلتا ہوں گہ  
میرے والدین مجھے سے

جب خوی راستہ نظر نہ اے  
میں اپنے گھر میں  
میرے سارے ساتھی  
دولت ملتے ہی  
اکثر مل باپ  
میرے سامنے اب  
وقت کے ساتھ  
اس نے لڑکی سے  
میرے خوابوں میں  
لڑتے لڑتے  
تجوہاتی میں اکثر  
سارے مسائل کا حل  
اس نے انکھوں بجا کر  
میرے دل میں  
اس نع دن دیہڑے  
ستیشن پر جاتے ہوئے  
اگر کام نہ ملا تو  
اس دور میں مذہب  
میری وجہ سے  
شرافت کے لیے میں  
بازار میں جاتے ہوئے  
شرط جیتے کے لئے  
حصر و قیمت کے باعث  
دل و دماغ کی جنگ میں

باب کی خیر موجودگی میں  
خلطی کرتے کے باد  
کبھی کبھی بات بڑھاتے کے لئے  
ملکی حالات کہ دیکھ کر  
امیر ہو کے باوجود اس نے  
وہ دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن  
لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے  
ہاں سے ڈالٹ کھا کر  
رات کو اکیلے کھر میں  
جب میں اداں ہوتا ہوں  
بظاہر تو وہ بستا ربتا ہے لیکن  
جلتے جلتے تھک جلتے پر اس نے  
وہ حج پر جانا چاہتا ہے لیکن  
اس نے روزہ تو رکھ لیا لیکن  
وہ اکثر رات کو  
اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے  
باب کے اوسے حکم پر وہ  
جب لڑکی نے اس کی طرف دیکھا تو  
کھر سے تو وہ مسجد گیا  
ماہوسی کی حالت میں  
امتحان کی فکر  
اس نے اپنے استاد  
دوڑ شروع ہوتے ہی

دیکھنے میں تو وہ سادہ ہے لیکن  
جب جان بچانے کے لئے لوگ بھاگتے تو  
بڑھائی ہے ساتھ ساتھ وہ  
اس کی خیرت اس وقت جائی جب  
بولوں آئی تو  
فائدہ کشی نکل نوبت پینچھی تو  
وہ ہے تر ایملاقدار لیکن خبیث کیا ہے  
اس کی چالاکی  
وہ دن رات  
اپنے بوڑھے باب کی خاطر  
جب وہ سکول میں تھا  
چور کے خوف سے  
نوستون ک درمیان  
رنگین مزاج ہونے کے باوجودہ  
اس نے اپنی بیماری کی وجہ سے  
اس کی زبان پر پر وقت  
اپنے مستقبل کے لئے  
آجکل کی لڑکیاں  
لکان میں بھیڈ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے  
ملک واپس آتے ہوئے  
دوسروں کو نیچا دکھاتے کے لئے  
اصرے کے زخم میں اس نے  
ملازموں کے ساتھ اس کا سلوک  
اس نے سختی برداشت کر لی لیکن

۱۔ سب سے ایک طریقہ میں اسے سامنے مارا۔  
۲۔ چاٹ پھر نہ کی خاطر چھپے گو۔  
۳۔ سب سے پہلے اس نے سے کو سامنے ملا۔  
۴۔ اگر پیچے نہ ہوں تو کھاو۔  
۵۔ لوتے ہو تے وہ دو نوں پیس پڑے۔  
۶۔ دشمن کے سامنے ڈالے رہو۔  
۷۔ روشنی کی کرن اظہر آئے میں سچ کا آنکھ ہوا۔  
۸۔ دکھنے پڑتے ہوں ملبوس ہو گیا۔  
۹۔ اس کے ٹوں کا جات اس تھی کے پا اس پتھر۔  
۱۰۔ غریب کی وجہ سے اس نے اپنے حادثہ کی تھاں لے۔  
۱۱۔ وہ چاکڑ بہت تھاں پیں دل کا بھی اپھا ہتا۔  
۱۲۔ اسے احساس ہوا ہے لخت اس مدد کی۔  
۱۳۔ جرم کرنے کے باہم اس نے سچ بھوا۔  
۱۴۔ پہلادی پاسخوں ہے کہ والدین سے پکھر پڑے۔  
۱۵۔ میرے دل میں ابھی تک والدین کا احترام ہے۔  
۱۶۔ باپ سے پوچھ لیخیر اس نے کوئی کام نہیں کیا۔  
۱۷۔ جب اسے علم ہوا تو اس نے قاتکا انتہا۔  
۱۸۔ شادی کی بات آئے پر وہ شرما کیا۔  
۱۹۔ اپنی خوبیوں کی خاطر اس نے کو خوش کیا۔  
۲۰۔ آخر بار ارتن بس سے جاتا ہے۔  
۲۱۔ شہادت کے شوق میں وہ قوت تیک چکا۔  
۲۲۔ درودی پہنچ کر اس نے اپنے والدین کو سوت کیا۔  
۲۳۔ جب اسے سچ ملا تو اس نے بھی بھر پوچھا کیا۔  
۲۴۔ جو رہنے کے باہم ہو وہ سچ بولتا ہے۔  
۲۵۔ دولت حاصل کرنے کی خاطر اس نے صفت کی۔  
۲۶۔ لوگوں کی طرف پر اس نے کوشش جاری رکھی۔

۱۔ جب دُشمن سا سے آیا تو انتہا شتم ہوا، ہر ۲ گنا۔

۲۔ خوشی کے مارے ہے اچھتے لگا۔

۳۔ ترقی کے نام پر آجکل مقامے کی فضیل ہے۔

۴۔ ہمارے پاس اللہ دیا سب کچھ ہے۔

۵۔ شیر کو دیکھتے ہی ٹکاری نے نشا نہ بات دھا۔

۶۔ میں ہو چتا ہوں کہمہ سے لئے فوج بھی ہے۔

۷۔ لڑکے کیلئے ہوں تو شر ارتعش کرتے ہیں۔

۸۔ میں چاہتا ہوں کہ ۲ گے ہوں گوں۔

۹۔ گردہ گل ہو گیا تو پھر کوشش کرے گا۔

۱۰۔ نہ چاہتے ہوئے جی اس نے اکتم لہ سے تیس وہ حملہ لیا۔

۱۱۔ لوگوں کے خیال میں، میں بہت اچھا ہوں۔

۱۲۔ میکن بھائیوں کے ساتھ خوش رہو۔

۱۳۔ اچا کنک سورن کر میں انجو گا۔

۱۴۔ تیک نہیں حاصل کرنے کیلئے کرو اور اچھا ہونا جائے۔

۱۵۔ اس نے نہ تو پڑھی لیکن خواہات کیسیں اور رہے۔

۱۶۔ فارغ وقت میں وہ میتھا تھا۔

۱۷۔ جب گولیاں چلتے گئیں تو ہم اور ہر جگی۔

۱۸۔ دیکھنے میں وہ مفت ہے۔

۱۹۔ عینہ کی حالت میں وہ نیا ایتا ہے۔

۲۰۔ مکول سے چشمی ہوتے ہی وہ متوں کے ساتھ

۲۱۔ بہت عز سے سے وہ جدہ چید کر رہا ہے۔

۲۲۔ جب اس سے برداشت ہوں کا تو اس نے سمی کا احساس کرتے ہوئے معاقی مانگی۔

۲۳۔ اپنی بیماری کی وجہ سے وہ سروں پر ہو جوئیں پہتا۔

۲۴۔ قریباً ہر انسان دل کا اچھا ہوتا ہے۔

۲۵۔ ایکارن کراس نے اپنے حق میں صفائی دی۔